تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 17,2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پی ایچ ایف آئی نے مشترکہ طور پر پروجیکٹ کور (کمیونی ٹی فوکسڈ ریسرچ فار اورل ہیلتھ ایکویٹی) لانچ کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پبلک ہیلتھ فاؤنڈیشن آف انڈیا (پی ایچ ایف آئی) کے اشتراک سے پروجیکٹ کور (کمیونی ٹی فوکسڈ ریسرچ فار اورل ہیلتھ ایکویٹی) انڈیا ہیبیٹیٹ سینٹر لودھی روڈ نئی دہلی میں مورخہ سولہ اکتوبر دو ہزار چوبیس کو لانچ کیا ہے۔ اورل ہیلتھ سے متعلق این آئی ایچ آر گلوبل ہیلتھ گروپ کے اس اقدام کا مقصد کمیونی ٹی کی شمولیت اور صحت کے منصفانہ عمل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اورل ہیلتھ ریسرچ کو فروغ دینا ہے۔ پروجیکٹ کا منصوبہ ہے کہ ہندوستان میں اورل ہیلتھ سے متعلق معلومات، ہیلتھ میں شراکت اور ساجھیداری مضبوطی اور اورل ہیلتھ کیئر تک رسائی کو متاثر کرنے والے اسباب کا تدارک کیا جائے۔

پروگرام بہت کامیاب تھا کیوں کہ منصفانہ اور عدل پر مبنی ہیلتھ کے نتائج اور اشتراک کی ضرورت پر زور دینے کے لیے اس میں پبلک ہیلتھ، تعلیم، تحقیق اور کمیونی ٹی کے شعبوں کے ماہرین اور سرکردہ ہستیاں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئیں۔

پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر محمد شکیل، قائم مقام شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے افتتاحی اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے یونیورسٹی کالج لندن کے سرکردہ جانچ کہ پروفیسر رچرڈ واٹ اور فیکلٹی آف ڈینٹسٹری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر ابھیشیک مہتا اور دنیا بھر کے پندرہ ملکوں کے دس سے زیادہ باوقار اداروں کے پرنسپل انویسٹی گیٹر کو مبارک باد دی۔ سب کے لیے صحت مند زندگی اور خوشحالی کے فروغ کے لیے انھوں نے پائے دار ترقی کے ہدف نمبر تین کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر محمد شکیل نے اس موقع پر جامعہ کے بنیادی اقدار میں اس کی متمول تہذیبی وراثت جس میں شمولیت و جامعیت اور انصاف شامل ہیں ان کا تذکرہ کیا۔

پروفیسر کیا سرکار، ڈین، فیکلٹی آف ڈینٹسٹری جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور جذبہ امتنان کا ظہار کیا کہ جامعہ اس

کثیر ملکی اہم پروجیکٹ کے اعلیٰ مقاصد کے حصول میں اہم رول ادا کرے گی۔انھوں نے 'دیرایز نہ ہیلتھ ودھ آ وٹ اورل ہیلتھ' کی اہمیت کو اعتراف پر زور دیا۔

ڈاکٹر نوین ورما نے اپنی تقریر میں ہندوستان میں منھ کی بیماریوں اور اس کے امراض کو کم کرنے کے لیے نیشنل اورل ہیلتھ پروگرام، قومی وسائل سینٹر کے قیام اور نیشنل اورل ہیلتھ پالیسی کی وضاحت کی۔

پروفیسر کے سری ناتھ ریڈی صدر پی ایچ ایف آئی نے اپنے کلیدی خطبے میں منھ کی خراب صحت کے سلسلے میں اس کے سماجی، معاشی اور ماحولیاتی اسباب پر روشنی ڈالی۔صحت کی بحالی کے لیے اورل ہیلتھ کیئر خدمات تک رسائی کے غیر منصفانہ اسباب کے جائزے کے ساتھ ساتھ اس کا حل تلاش کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔

پروگرام میں پروفیسر مہیش ورما، وائس چانسلر، گرو گو بند سنگھ اندر پرستھا یونیورسٹی، پروفیسر او پی کھر بندا، وائس چانسلر رامائیہ یونیورسٹی بنگلور، پروفیسر سری ناتھ ریڈی، صدر پبلک ہیلتھ فاؤنڈیشن انڈیا، پروفیسر ریتو دگل، چیف، سی ڈی، ای آر، اے آئی ایم ایس دہلی ،ڈاکٹر نوین ورما، ایم او ایچ ایف، ڈبلیو، ڈاکٹر اشوک ڈھوبلے، اعزازی سکریٹری جرنل، انڈین ڈینٹل ایسوسی ایشن، ڈاکٹر نیکیتا مونگا ،آئی سی ایم آر اور ملک بھر کے ڈینٹل کالجوں کے پرنسپل اور ڈینز موجود تھے۔تمام مندوبین نے بہتر اورل ہیلتھ کی روز افزوں اہمیت کو تسلیم کیا اور اس کی ضرورت بھی محسوس کی کہ اگر دو ہزار تیس تک آفاقی ہیلتھ کوریج کا ہدف حاصل کرنا ہے تو اورل ہیلتھ کیئر تک منصفانہ رسائی کو یقینی بنانا ہوگا۔

افتتاحی اجلاس کے اخیر میں شمع فروزاں کی تقریب ہوئی جو پروجیکٹ کور کے مبارک و مسعود آغاز کا استعارہ ہے اس کے بعد قومی ترانہ گایا گیا۔

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی